اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

- **تعارف:**

لفظ "اسلام" سے مراد امن اور سلامتی ہے۔ اسلام ایک دین ہے جس نے زندگی گزارنے کے لیے مکمل تصورِ حیات دیا۔ اسلام کا مطلب ہے صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا اور اس کی مخلوق کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ "مسلم" وہ ہوتا ہے جو احکامِ الٰہی کے مطابق چلے اور ان سے سرتابی نہ کرے۔

- **اسلام کے لغوی معنی:**

"اسلام" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اللہ نے اسکو قرآن میں بیان کیا ہے۔ اسلام کا پرانا نام **دینِ حنیف** ہے۔ ایک توحید کو ماننے والا، صراطِ مستقیم پر چلنے والا۔ "**مسلم**" کا معنی ہے امن، قلبِ سلیم، مطمئن ہو جانا، امن میں آجانا۔ اسلام قبول کرنے کی بدولت انسان اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی امان میں آجاتا ہے۔

- **اصطلاحی معنی:**

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا، اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا۔ حضور ﷺ جو احکامات لے کر آئے ہیں اُن پر عمل کرنا۔

- **شرعی روح سے اسلام کے معنی:**

شرعی روح سے اسلام کے معنی ہیں اپنی رضامندی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہو جانا یا اللہ کی مرضی کے تابع ہو جانا. جیسے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین" (109:6)

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے"
(2:256)

- **اسلام اور قرآن مجید:**

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے. اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"
(آل عمران: ۱۹)

قرآن مجید نے اسلام کو **(سبل السلام)** امن کی راہیں قرار دیتا ہے **(المائدہ: 16)**. یہ مفاہمت **(والصلح خیر)** کا جھنڈا بھی اٹھاتا ہے **(النسا: 128)** اور امن میں خلل (فتنہ) کی مذمت کرتا ہے. **(البقرہ: 205)**

- **اسلام اور احادیث رسول ؐ:**

ہمارے رسول ؐ نے خود ہمیں اسلام کی حقیقت سے آگاہ کیا ہے. حدیثِ جبرائیل ہے کہ

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے اسلام کے اندر سب سے پہلے آنا ہے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دینا پھر ارکان کو قائم بھی کرے اور عمل بھی کرے"

ایک حدیث میں ارکانِ اسلام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ
"ایک مومن اور کافر میں فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے"۔
ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو رسول ﷺ پر نازل ہوا"۔
امام غزالی کہتے ہیں کہ "اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے"۔
مولانا صدرالدین اصلاحی اپنی ایک کتاب "اسلام ایک نظر میں کہتے ہیں کہ "اسلام عقائد اور عبادات کا نام ہے"۔ اگر ہم قرآن و سنت کے مطابق کوئی بھی کام سرانجام دیں تو وہ عبادت بن جاتا ہے۔

- **اسلام ایک عالمگیر دین:**

1 اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
2 اسلام ایک محدود وقت کے لیے نہیں آیا تا قیامت کے لیے آیا ہے۔ اللہ نے اسکی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔
3 اسلام ایک محدود جغرافیا کے لیے بھی نہیں آیا۔
4 اسلام ایک محدود نسلی گروہ کے لیے بھی نہیں آیا۔ اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے آیا ہے اور سب کے لیے بہترین ضابطہ حیات ہے۔ قرآن کا موضوع انسان ہے۔

"بے شک یہ ذکر ہم نے نازل کیا اور ہم خود ہی اسکے محافظ ہیں"
(15:9)

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

- **تعارف:**

تصورِ اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پوری کائنات کا خالق اللہ ہے۔ جس نے انسان کو دیانت داری کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ جس مقصد کے لیے قانونِ الٰہی بھی عطا کیا ہے جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے کی آزادی بھی دی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں فرماتے ہیں کہ

"جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے" (الکہف)

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں توحید کا منفرد تصور، عقیدۂ رسالت، مکمل ضابطہ حیات، اخلاقِ حسنہ، مساوات، جامعیت، کاملیت، شرک کی نفی اور عالمگیریت نمایاں ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا" (المائدہ)

1- توحید کا منفرد تصور:

اسلام ہی واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے کہ جملہ انبیاء و رُسل نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"آپؐ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہذا تم سب میری عبادت کرو" (الانبیا: 25)

پیغمبرؐ نے کہا اسلام شروع ہی توحید سے ہوتا ہے. کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ توحید کا درس دیتا ہے.

لا الہ الا اللہ.

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

"کہہ دو کہ اللہ ایک ہے. اللہ بے نیاز ہے."

(112:1-2)

توحید اسلام کی اساس ہے. دین اسلام پورا کا پورا توحید کی بنیاد پر قائم ہے. سیرت النبیؐ میں علامہ شبلی نعمانی کہتے ہیں کہ پیغمبر نے کہا تھا کہ:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے".

علامہ محمد اقبال نے توحید کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ:

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے
میان حق و باطل نہ کر قبول

2 عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جز ہے یہ عقیدہ نامکمل ہے جب تک ختم نبوت پر ایمان نہ لائیں۔

"محمدؐ اللہ کے رسول ہیں"

سورۃ احزاب 33:40 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

"پیغمبر مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں"

اللہ تعالیٰ نے رسولؐ کو انسانوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا ہے۔ رسولؐ نے اللہ کا پیغام ہم تک پہنچایا آپؐ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

"پیغمبر آپ لوگوں کے لیے بہترین اسوہ حسنہ ہے" (33:21)

سورۃ نجم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"پیغمبر کی ذات ہمارے لیے قانون کا درجہ رکھتی ہے"

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ

"مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

3 مکمل ضابطہ حیات دین:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ زندگی کے ہر حوالے سے رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ہمیں انفرادی زندگی میں بتاتا ہے کہ جب کوئی پیدا ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے بچے کی پرورش کیسے کی جائے۔ بچے کی پرورش میں پہلی درسگاہ ماں ہے، پھر خاندان، مساجد پھر یہ ہمیں کردار سازی کے طریقے بتاتا ہے۔ جھوٹ سے

منع کرتا ہے سچ کی تلقین کرتا ہے۔ حصول علم کا درس دیتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسلام ہمیں ذریعہ معاش کے طریقے بتاتا ہے۔ ہمارے خاندان کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔ والدین کے حقوق میاں بیوی کے حقوق کا درس فراہم کرتا ہے۔ سیاسی اور سماجی نظام میں رہنمائی کرتے ہوئے رہن سہن کے آداب بتاتا ہے۔ نظام انصاف میں رہنمائی کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ

"انصاف کی گھڑی برسوں کی عبادت سے بہتر ہے"

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے" (المائدہ ۴۲)

4. اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام ایسا دین ہے جو تمام لوگوں کے لیے ذریعہ نجات ہے۔ یہ انسانیت کو بغیر کسی تفریق کے فروغ دیتا ہے۔ کردار سازی کو فروغ دیتا ہے کہ ایک مومن کا کردار کیا ہونا چاہیے۔ سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

"اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہیں کسی قوم کو انجانے میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے"

(حجرات 6:)

ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں"

اسلام نیکی کے کاموں کے لیے پیسے خرچنے کو فروغ دیتا ہے۔ سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "اصل نیکی وہ ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں عزیز مال رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور گردنیں آزاد کروانے میں خرچ کرے۔" (سورہ بقرہ : 177)

سب سے بڑی مالی عبادت زکوٰۃ ہے جس کو حکمران زبردستی بھی کروا سکتا ہے۔ ڈاکٹر وسیع اللہ محمد عباس اپنی کتاب (Key features of Islam) میں کہتے ہیں کہ:

"اسلام کی اگر کوئی سب سے بڑی اور سب سے اہم خوبی ہے وہ رفاہِ عامہ کے کام کرنا ہے"

دنیا میں بہت سے لوگ سماجی کاموں میں حصہ لیتے ہیں جیسا کہ عبدالستار ایدھی۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی حقوق کی حفاظت کو بھی فروغ دیا ہے۔ حضورؐ کا خطبہ حجۃ الوداع اس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔ حضورؐ نے جانوروں کے حقوق اور ماحولیاتی حفاظت کو بھی فروغ دیا ہے۔ حدیث میں فرمایا کہ

"سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے"

5 آسان دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ ایک آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں۔ اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے

اس کائنات کو پیدا کرنے والا اور اپنے قوانین کے حساب سے اس کو چلانے والا ہے۔

6. **شرک کی نفی پر مبنی دین:**

اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشادِ الٰہی ہے کہ:

"بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے" (القمان: 13)

7. **مکمل کتاب کا حامل دین:**

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتابِ الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں ہے" (فاتحہ: 2)

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک حرف کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ یہ ہر زمانے کے لحاظ سے کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا ہے ارشادِ الٰہی ہے کہ:

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں" (الحجر: 9)

8 عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے۔ جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ رسول ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے

"اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں"

ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"جو ایمان کے ساتھ اعمال کرتا ہے اُس کی کوشش ضائع نہیں ہوگی، ہم اس کی کوشش کو لکھ رہے ہیں"

(الانبیا: ۹۴)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"ہر ایک کے لیے اُن کے عمل کے مطابق موافق درجے ہیں"

(سورۃ الانعام: 132)

9 اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی ﷺ کے فیضان صحبت سے اسلام میں داخل ہونے میں جو اخوت قائم ہوتی، وہ ایسی برتر اور اعلیٰ ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا ممکن نہیں۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاستِ مدینہ نے سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں مسلمانوں کو باندھ دیا۔ علامہ اقبال نے اخوت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا

؎ اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے لیے ہے۔ یہ ہر زماں و مکاں کے لیے سازگار ہے۔ رنگ و نسل اور قبیلے کی تفریق کے بغیر سب کے لیے یکساں ہے۔ اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے نبیؐ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"
(الاعراف: 158)

تنقیدی جائزہ:

جارج برنارڈ شا نے 1936 میں حقیقی اسلام میں لکھا ہے۔ "میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے عزت اور تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔" آخر میں مزید وہ کہتے ہیں کہ "میں نے محمدؐ کے عقیدے کے بارے میں یہ پیش گوئی کی ہے کہ یہ مذہب یورپ کی آنے والی نسلوں کے لیے قابلِ قبول ہوگا جیسا کہ یہ یورپی اقوام کے لیے قابلِ قبول ہے۔"

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے جو علاقائی نہیں بلکہ عالمگیر ہے۔